

م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
عقد نكاح کا سنون طریقہ کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

محل ہوتا ہے اور یہاں عورت کے ولی یا اس کے وکیل کی طرف سے صادر ہونے والے یہ الفاظ ہیں کہ "میں نے تیری شادی کر دی" یا اس کے مشابہ اور الفاظ اور عقد نكاح کی تکمیل قبول کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ شوہر یا اس کے وکیل کی طرف سے صادر ہونے والے یہ الفاظ  
تستقصد، وتؤذبلہ من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله.

يأينا الذين، انما اشهد الله خلق خلقه ولا توشن الا والا وتم مسلمون ۱-۲... سورة آل عمران

۱... سورة النساء

يأينا الذين من خلق الله عز وجل ۱... سورة الاحزاب

بیت کتاب اللہ وغیر الہدیٰ بذی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الأئمور نجدنا ثنا، وكلن نجدیہ بید، وكلن نجدیہ سلالیہ، وكلن سلالیہ فی النار.

یہ اللہ ہی کے لیے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بد اعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں جب اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جب وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہوسکتا اور میں کہ  
اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔ اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہارا  
ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حد و صلاح کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تمام کاموں سے بہترین کام وہ ہیں جو اللہ کے دین میں (اپنی طرف سے نکالے جائیں دین میں ہر نیک کام بہت سے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ  
عذابا عذابا اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نكاح و طلاق

ص 264

محدث فتویٰ